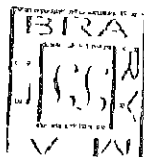


ALA. LIBRARY, A.M.U.



U12863



۱۳۸۶

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
خاتم النبيين وآله الطيبين الطاهرين أجمعين  
أما بعد فإن من جملة ما ينبغي أن يعرفه الناس  
هو أن هذا الكتاب قد تم بحمد الله تعالى  
في شهر ربيع الأول سنة ١٣٨٦ هـ  
على يد كاتبه الفقير عبد الله بن محمد  
الطباطبائي الكوفي

عبدالله بن محمد الطباطبائي الكوفي

مثلاً باروت اسیر حجہ بابل ہو سکتے  
 والے گارنیزر حجہ بے بیخون نہ بابل ہو سکتے

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران  
کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
تاسیس ۱۳۰۲  
شماره ثبت: ۱۳۰۲/۱۳۰۲  
تاسیس ۱۳۰۲

عشق و شوق ہی جو نہیں بنا دیکھا  
عشق و شوق ہی جو نہیں بنا دیکھا

۳۵  
 بود و با یکی که بنام پادشاه  
 بود و با یکی که بنام پادشاه  
 بود و با یکی که بنام پادشاه  
 بود و با یکی که بنام پادشاه

یہ دیوی منج کہ بنخیر کی روانی دکھا  
یہ دیوی گھاٹ کہ تلوار کا بانی دکھا

1917

یگر فاعل قد غیرت غنم شاعر است  
سویکی طرح دایم باغ میں آواز دہرے

٤٨


یہ نقش وہی کہ دم بند ہی اس لون کا  
بہبود ناہی کہ دل آہی بہی ناوازان کا

۱۰  
 این کتاب که در این کتابخانه است  
 از کتابخانه قدیم است  
 و در این کتابخانه  
 در این کتابخانه  
 در این کتابخانه

سرساں نے ہوتی ہے سوچ کی  
آتشنا ہوتی ہے سوچ اگر کھارے ہو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

پیش آتش سرور است و عجز حق جو  
هر کسی شکست و محال از عاشق جو



روشنی کی ہر لہر رخ کبھی انکا ہوجا  
ہو شاخ خار کو گل ہو کھل کھل کا نا ہوجا

۱۰۰

آتش اسلحہ کی گرا آہ میں سپاہیوں کا  
دھنک دھنک گھر گھر ہر گھنٹا موحا

فراوانی در این کتاب است

نمبر ۱۰۰۰

ہر اس بادوسی گناہ کا مٹانے والا ہے  
 دس شہینم پر پڑی آتش کل بج ہو جاے

[illegible]

یہ وہ دولت ہے کہ اسکی حسرت ہو  
میں ہم دماغ جوں او سکو غناست ہو



<p>۱۳۵ کبھی چوچن چوچن کی گزاردی دل کی دزدی خود اس میں گزاردی خوشی خوشی میں تیرے کاشاداری جان کی شربت دیا گوارا داری</p> <p>۱۳۶ آنکھ گرہ و شرکان سنگ پر جاے یہ تیغ سی کاٹی گلا مار کے چریان مر جاے</p>	<p>۱۳۷ نیشا زنجیری شکر شالی با نیشا زنجیری شکر شالی با نیشا زنجیری شکر شالی با نیشا زنجیری شکر شالی با</p> <p>۱۳۸ وہ بیان میں رخ کی تھی چشم کو میرانی ہی یا و کاکل میں کسی دل کو پریشانی ہی</p>	<p>۱۳۹ کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک</p> <p>۱۴۰ اگہی اس رخ میں فری کبھی شاد ہی یہ کبھی ہی طوق بگون کبھی آزاد ہی یہ</p>
<p>۱۴۱ سبک</p> <p>۱۴۲ جسکو دعویٰ ہی ہم ادغا ہی فنا موتا ہی حسن پر یون کا حقیقت میں بلا موتا ہی</p>	<p>۱۴۳ منشبت گزرتی پتی انوکھ نہ زون ہی کھلی رخ شالی با کوئی با جال پریشانی ہی سکڑ زنجیری گزرتی گزرتی</p> <p>۱۴۴ منگ دل شخی کی مانند کوئی ہوتا ہی کوئی اس رخ میں شبنم کی روشنی تا ہی</p>	<p>۱۴۵ کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک</p> <p>۱۴۶ کبھی انداز ہی ہی سبک دوانہ ہے شمع خسا کبھی ہی سبک دوانہ ہے</p>
<p>۱۴۷ پرتی طافت پر شکر شکر طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی طفتی</p> <p>۱۴۸ جان ہی گر کی کوئی میں کہ جہان اہ کوی نہ کسی غیرت و سفت کی مگر جاہ کرے</p>	<p>۱۴۹ کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک</p> <p>۱۵۰ کوئی اس آتش نہان ہی ہکا جاتا ہی کوئی شعلی کی طرح طیش ہی تہرانا ہی</p>	<p>۱۵۱ کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک</p> <p>۱۵۲ اصل ہی کبھی جان سو ز کبھی نالہ ہے کبھی ہی کو ہر و ندان کبھی خنہ ہے</p>
<p>۱۵۳ کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک</p> <p>۱۵۴ ماتہ سی کدیا بردہ اگر دل کو جاے صاف اسلام سے منہ پھیر کے کافر ہو جاے</p>	<p>۱۵۵ کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک</p> <p>۱۵۶ ہوئی دلت سی اگر موت کی اندا سہجای منہ کھن میں چہا لوی دورہ رہ جاے</p>	<p>۱۵۷ کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک کبھی گنگ سبک سبک سبک سبک</p> <p>۱۵۸ کوئی نادان بن گنگ کا دیوانہ ہے دور نہ ان ہی گرفتار کوئی دانا ہے</p>



<p>۱۰۰</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۰۱</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۰۲</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۰۳</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۰۴</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۰۵</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>
<p>۱۰۶</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۰۷</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۰۸</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۰۹</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۱۰</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۱۱</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>
<p>۱۱۲</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۱۳</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۱۴</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۱۵</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۱۶</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۱۷</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>
<p>۱۱۸</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۱۹</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۲۰</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۲۱</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>	<p>۱۲۲</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p> <p>۱۲۳</p> <p>بہارِ شادمانی کا چھوٹا سا حصہ</p>







[illegible]

<p>۱۰۱</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>آبرو خاک برین کی ملاوی او سنے استد رنگ طلا کی کو ملاوی او سنے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>کچه سفید ابر سینه کی نه خبر هوشی سنے صحیح هوشی تری کسان نام که هر هوشی سنے</p>	<p>۱۰۳</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>خاندان زیر زمین در دوزخ کمال کا هو دل لرز جانین گمان سنے کو بهو بچال کا</p>
<p>۱۰۴</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>نار و انداز من سگری من غضب طاق هوا خود غمائی من خود آرائی من شاق هوا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>کوئی غم کمانا کوئی خون جگر پیتا سنا لوگ مری تری می می دیکه ده جیتا سنا</p>	<p>۱۰۶</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>دل لگاد و نل بیت پر فن سنا دوست هرست سی کنی لگی دشمن سنا</p>
<p>۱۰۷</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>لگائی او کجی یہ رہی زلف کی لہا سنے دروا خواہ از اکر ت سی ہوا شاسنے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>رونگر من کہی باش سی ہست جاتا سنا ہاتہ پیلا سنے لگی سی ہست جاتا سنا</p>	<p>۱۰۹</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>بیکم کر سنے کی در رشک من پھول گیا و یکہا تن کی بدن شرم و جیا ہول گیا</p>
<p>۱۱۰</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>خالی افشان من شیشال کو کیمام سنے چاندی منی نظار سنا کی شیشال سنے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>ظلم کی طمع کمالی سنے اچا کوک سین شادی من دل شاد کو کاشا کوک</p>	<p>۱۱۲</p> <p>بجز آنکه در دل من خون باطل نمی آید نکاحی از دل من نمی آید</p> <p>زمر کی جلو سے سے دو لہن جبکہ بنایا او کو شادی وصل من پہا تری ہی لٹایا او کو</p>

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

ملکین چنگاکی ہزار آفتین ڈھانیں اور  
لاکھ چھراں دل عاشق پہ لٹائیں اور

مجلس  
الحجۃ فی شهر شوال سنہ ۱۰۰۰  
مجلس  
الحجۃ فی شهر شوال سنہ ۱۰۰۰

جان بلب ہو گئی دو ایک شب کی غم میں  
خون لاکھی فی ہزاروں کی بھائی مہم میں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

گہاں اٹھایا کام و شین پیا او سنے  
بہن کے خیاط کو چڑایا کیا او سنے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

ویدمانیکا کا دوست کا اندھی شوق ہوا

فان من بود که در این راه  
با علی بن ابی طالب  
نزدیک شد و در این راه  
با علی بن ابی طالب

رجا زنی لگا اوسن شمع کہ پروانوں سے  
آتش فایا کیا جو صلہ بیگانوں سے

۱۱۴  
 قریب چوبیس سال پہلے  
 نیکاراگوا اور ہونڈوراس  
 میں ایک جنگ ہوئی تھی  
 جس کی وجہ سے  
 ان دونوں ملکوں میں  
 بڑی بے امنی پھیلی تھی

دید باز فکرتو بام چایا او  
بر محل ایگو کونسی بیچ چایا او

[illegible]

چشمکیان گاہ سیرا نکبہی گانا او سکھ  
سر پہ عاشق کی خرمی فزا تو رانا او سکھ

۱۰۰  
 این کتاب در دسترس  
 قریب ۱۰۰ نفر است  
 و این کتاب در دسترس  
 قریب ۱۰۰ نفر است

بی بی کی ساری پٹریاں بچی کے پاس  
ہو لیں اور ہر چھین لین سے کہا گاتی

[illegible]

پروردی مین تن رمن کی کیستی گے  
جگہشی یارون کی چلین کی تلی برسی گے

بہشتیہ انسان کے لئے تیار ہے  
جو دنیا میں اپنے لئے کچھ نہیں چاہتا  
بلکہ سب کچھ اللہ کے لئے چاہتا ہے

کوئی کہتا تھا کہ اس بات سی کیا ہوتا ہے  
وہی ہوتا ہی جو قسمت کا کہا ہوتا ہے

[illegible]

گرجی کی کوئی سی سے بناوٹ کرنا  
سہرہ دیکر کوئی آنکھ نہیں لگاوت کرنا

منتهی  
 جملہ کو کوئی نصف کرے  
 یا باقی کوئی نصف کرے  
 یا باقی کوئی نصف کرے  
 یا باقی کوئی نصف کرے  
 یا باقی کوئی نصف کرے

کوئی پوشاک کی خشکی سے کھینچا جاتا تھا

<p>۱۲۱</p> <p>ایک چرخ چرخ بیرون فلک آباد فصلی فصلی سب کو تیار کیا دائیں بائیں کی بجائے کھلایا راگ کار مری مانوس کی گنایا</p> <p>برہنہ ساز میں سب دل لایا رازا دوسری سازشیں کرتی تھی بزم میں سارا دوسری</p>	<p>۱۲۲</p> <p>چلایا دھوم چرخ کی بلب شکر جسم بلب سے سارے فزون خیاں ناخوش گئی ہر سر کی بلبل غبار شیشہ میل مری شیشہ کی شوق</p> <p>نیشہ کی جو مری باقی تیاں جو آنے لگے کیا خاک سہر بھی آنکھوں کی کھلائی لگے</p>	<p>۱۲۳</p> <p>بیک باج کی کھنکھار لڑو حال استخوان کی دیر دیر کرکشی لعل سرو غنچہ میں گئی کئی کئی سال جان غنچہ میں مال پی کی لعل</p> <p>زر کے سنہ سے بھیجی کی کیا لاشیں ناتین میں تھی ہر کی جو فرماشیں</p>
<p>۱۲۴</p> <p>ایک چرخ چرخ بیرون فلک آباد فصلی فصلی سب کو تیار کیا دائیں بائیں کی بجائے کھلایا راگ کار مری مانوس کی گنایا</p> <p>ایک چرخ چرخ بیرون فلک آباد فصلی فصلی سب کو تیار کیا دائیں بائیں کی بجائے کھلایا راگ کار مری مانوس کی گنایا</p> <p>ایک چرخ چرخ بیرون فلک آباد فصلی فصلی سب کو تیار کیا دائیں بائیں کی بجائے کھلایا راگ کار مری مانوس کی گنایا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>نقاہت کی کوئی تکانہ کوئی لالہ سپینان یا کوئی گدگدین بابا لالہ سرسو تیاں کوئی آفرودہ لکائی والا سچچہ آہنا کوئی کر دین کھالا</p> <p>چلی تیاں کوئی مانتہ ہنسائی کی سیلے سندھ کی لانا تیاں کوئی رنگ جامنی کی سیلے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>بیک باج کی کھنکھار لڑو حال استخوان کی دیر دیر کرکشی لعل سرو غنچہ میں گئی کئی کئی سال جان غنچہ میں مال پی کی لعل</p> <p>گر بیان دیکھو کہ وہ لائیں بھی چاہوں نے پنکھیاں چولہوں کی بھو اینٹوں خواہوں نے</p>
<p>۱۲۷</p> <p>ایک چرخ چرخ بیرون فلک آباد فصلی فصلی سب کو تیار کیا دائیں بائیں کی بجائے کھلایا راگ کار مری مانوس کی گنایا</p> <p>دور کی کٹر کٹر یا ٹکر کپڑی باری اور کی ڈانڈان ڈولی میں لگی رہی سواری اور کی</p>	<p>۱۲۸</p> <p>چلایا دھوم چرخ کی بلب شکر جسم بلب سے سارے فزون خیاں ناخوش گئی ہر سر کی بلبل غبار شیشہ میل مری شیشہ کی شوق</p> <p>کرتیاں لی کی کوئی خانہ خراب آتا تھا جھلساری کوئی اس حال میں سیلا تھا</p>	<p>۱۲۹</p> <p>بیک باج کی کھنکھار لڑو حال استخوان کی دیر دیر کرکشی لعل سرو غنچہ میں گئی کئی کئی سال جان غنچہ میں مال پی کی لعل</p> <p>عشق کی بوسہ ہی نہ کر گلیوں کے خامدان آلی لگی خط لگی ڈلیوں کے</p>
<p>۱۳۰</p> <p>ایک چرخ چرخ بیرون فلک آباد فصلی فصلی سب کو تیار کیا دائیں بائیں کی بجائے کھلایا راگ کار مری مانوس کی گنایا</p> <p>آشنائی سی ہو میری کنارا اور کو ہمیشہ سہرا کون فی دہی کی دوبار اور کو</p>	<p>۱۳۱</p> <p>ایک چرخ چرخ بیرون فلک آباد فصلی فصلی سب کو تیار کیا دائیں بائیں کی بجائے کھلایا راگ کار مری مانوس کی گنایا</p> <p>بوسہ کے بہو کی عداوت بھی کھلائی لگے گھر سے ناوید و بکی دعوت کی پیام لگے</p>	<p>۱۳۲</p> <p>بیک باج کی کھنکھار لڑو حال استخوان کی دیر دیر کرکشی لعل سرو غنچہ میں گئی کئی کئی سال جان غنچہ میں مال پی کی لعل</p> <p>میر خود لوگ ہوسہ عسلے نکلے ہی کے رہ گیا رشک ہی میں خون جگر پی لپے کے</p>

<p>۱۳۱ خانی شکیلی آنی نیکو دین بند و تارک و دیکه و عیسی آرغی و شکر و شام و عیسی کلیک و شکر و عیسی و عیسی</p> <p>شب منار بین کی یکا ستم آرا چسکا نیزه بخون کی قصه و کاستارا چکا</p>	<p>۱۳۲ چاچکی و زنی و خفت و کلا منه و کرب و کرب و کرب سبکی و کرب و کرب و کرب سبکی و کرب و کرب و کرب</p> <p>کیه سو ستم و نیک ملاقات آونی رو و کرب و کرب و کرب و کرب</p>	<p>۱۳۳ چاچکی و زنی و خفت و کلا منه و کرب و کرب و کرب سبکی و کرب و کرب و کرب سبکی و کرب و کرب و کرب</p> <p>کیه سو ستم و نیک ملاقات آونی رو و کرب و کرب و کرب و کرب</p>
<p>۱۳۴ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>کسکے غم میں کی کسی شخص بہ جانت ہے رونا آنا ہی میں دیکھ سکے صورت ہے</p>	<p>۱۳۵ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>غم کی تھی سی نہ سرکاری دیکھ سکے خانہ تیر ہو آگو سے ستر نہ سکے</p>	<p>۱۳۶ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>بیسوی صد و بیونین گرفتار سہل گرم اوسکی تو کھری سرور بار سہل</p>
<p>۱۳۷ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>غم کے کہانی کی کسب و کرب و کرب جان جانی کی تری بار کمان پانی</p>	<p>۱۳۸ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>دل لگا کر کرب و کرب و کرب بہر گئی تریون کی کل کی صدا کا نون</p>	<p>۱۳۹ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>دن گل باکشی ن ہاوی ویر و سنے ہو گئی صبح تو دنیا جی ادھر ہو سنے</p>
<p>۱۴۰ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>تو ہی سر جانی تو اپنا ہوج ہی ہو تو نہ ہو ہی و سنی اور نہیں اور</p>	<p>۱۴۱ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>تو ہی سر جانی تو اپنا ہوج ہی ہو تو نہ ہو ہی و سنی اور نہیں اور</p>	<p>۱۴۲ دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب دوست و کرب و کرب و کرب</p> <p>تو ہی سر جانی تو اپنا ہوج ہی ہو تو نہ ہو ہی و سنی اور نہیں اور</p>



<p>۱۳۵</p> <p>کابل اکثر تری کاٹون میں ہرارت ہوتا ہے آئینہ سازی بیرون دہرارت ہوتا ہے</p>	<p>۱۳۶</p> <p>کرکین سبکو نظر قائم و سنجاب یا ماندل کی سحر بگوئی خواب آیا</p>	<p>۱۳۷</p> <p>نہایتا آئینہ سب اگر دہرارت بہا ہوتا تھا کابل سب کا</p>
<p>۱۳۸</p> <p>کابل کی نہ کلیوں سی ہری رہتی تھے بدل چنیا کی کب انچا میں ہری رہتی تھے</p>	<p>۱۳۹</p> <p>دہرا ہر وقت کر بند ہرارت ہوتا نیفہ جستی ہی حکم میں نہ کر رہتا ہوتا</p>	<p>۱۴۰</p> <p>پان گانگہ ہونو پور ذرا لاسے تھے کبھی لاسے تھے گلابی تو چاہا ہوتا تھے</p>
<p>۱۴۱</p> <p>تیل تم دال کی زلفوں میں کیا کرتی تھے طرل مل سکے ہنستی نہ پا کرتی تھے</p>	<p>۱۴۲</p> <p>گندی تنگ کو بنگر نہ کہہ اگر سنے تھے دانی جوڑی کی کہی نہ ہر کر سنے تھے</p>	<p>۱۴۳</p> <p>استمین کی پوری سی بڑی رہتی تھیں دجیان کیل میں کرنی کی اوری پٹی تھیں</p>
<p>۱۴۴</p> <p>یوٹ سکر زروں میں خند نہاں ہوتا تھا مرغ تقرر کا طوطی نہ صدا بولتا تھا</p>	<p>۱۴۵</p> <p>دست گبن شیمنوں کی جلا کرتی تھی پاؤں پیلا کی نہ ہاتھو کو ملا کرتی تھی</p>	<p>۱۴۶</p> <p>انکھیں سنی پک اسی جان چلی رہتی تھیں چکیان کو کھروں یوں نہ روکی رہتی تھیں</p>



<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>دیکھو انسان ہر اک سکی توجہ چاندہ میں جسکے منہ سے ہر پہ ہوا کی جھٹ جھٹ</p>	<p>عقل سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر</p> <p>بڑنگہ کوئی کہاں جا کی کیا کرتا ہے تو تو ہر مل بھی آنکھوں میں کہاں کرتا ہے</p>	<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>ہاں کہا جلد بری چال سے آگاہ ہو راہ پر آئی نہ پاس سے گمراہ ہو</p>
<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>تھک کر کیا کیا نہ جلاؤ کا جلاہا اوسکا کان اب کھول کی سچ سی سراپا اوسکا</p>	<p>عقل سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر</p> <p>جی نہ ملانی کو کس طرح سے باہر جاؤں اپنا دم گھومت کی اس قدر میں کیا مر جاؤں</p>	<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>بخت وریا کی تو امی بحر کرم سوسنے تے آتشِ ناباؤں ساحل سے کہی تے تے</p>
<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>حور نہ ادھکا کلی شش دروچہ ان سکر ہوشیں یونگی اورین تخت سیمان سکر</p>	<p>عقل سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر</p> <p>قدر بقدری کچھ خاک نہ جانی سکر مفت کیا ہوگی برباد جوالی سکر</p>	<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>زیرت کا لطف تہا ہر مراد مہر تے جان جانی نہ دہاؤں پر بکھی تے</p>
<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>اوسکی نقاری بہ بات گویا کی ہے شعبہ طہور میں اچھ بھلا ہے</p>	<p>عقل سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر سکھائی دینا نہ تو تیرے چہرے پر</p> <p>ابھی نہت چکسی اور نہت پائی ہے خبر ہی نہی کی تیرے ہی سر پائی ہے</p>	<p>عقل بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر بہارِ دل کی تری از چرخِ سحر</p> <p>اوسکی نقاری بہ بات گویا کی ہے شعبہ طہور میں اچھ بھلا ہے</p>

[illegible]



[illegible]

<p>۱۲۱۵          درین رنگ کا نظارہ دیکھائی دے          رنگ لک بات میں خون کاروان سب ہو جا          بی بی گون کا تری جام لال ہو جا</p>	<p>۱۲۱۶          پادن آنکو مر اور تری پشانی ہے          دین کشا ہونہ اکرن جی پیش کی ہے</p>	<p>۱۲۱۷          سب کو وہ پندلیان گرجا ہی ہر ہو جان          شمعیں ناخونوں بن خاموش ہر اس ہو جان</p>
<p>۱۲۱۸          چپ کی لگ جانی تیرے سے نہ پہل ہو          ابی شیریں لقا سہی دل کٹ ہو</p>	<p>۱۲۱۹          نوک ٹگان بکری غور تو یور جل جائیں          ایک نہ لہری سوزنک کی چھو چ جائیں</p>	<p>۱۲۲۰          اور بخان کچھ کی تو او سکی تو غم ساندگی          راضی پاسی خراشیں بگری ہاتھ لگی</p>
<p>۱۲۲۱          زندگی تلخ ہو شیریں سخن کی کہو جا          شربت زلیبت بھی زہر لال ہو جا</p>	<p>۱۲۲۲          نری نام کو بہرہ فہر دستم انگھون میں          چشم کی رشک سی کی زار دم انگھون میں</p>	<p>۱۲۲۳          نور ک شعل بھی می حر دبت بھی ہے          یہ نکھن ہی کہنوت بھی می میرت بھی ہے</p>
<p>۱۲۲۴          ہر ملا کر کئی شہ          وہ کیا آہ کا مشوق ہی سبحان اللہ</p>	<p>۱۲۲۵          کہی گونہ نہ خورشید کا انداز ہے          عارضی سن بہ دراز نہ بھی ناز ہے</p>	<p>۱۲۲۶          ہنسکاں شکستہ غم جی کو سر ہو          بلکہ جموع غاصر کا بھی ابر ہو</p>

<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>بول لاسن پرینہ کھول من ای جہان کرد اپنا حسد نہ بھی ہو پر ای قربان کرد</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>ہم بھل پوی نہ پہلو ستہ او تھان او کو ہو سیرا ہو سیرا تو ذرا نہ لگا نا کو</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>نور تم کہا تو مرے دل کی سیای ہو جا اور صورت ایسی ای یوسف ثانی ہو جا</p>
<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>بکھار بکھار کی کمانوں کی تیار جوش زاندار کی کمانوں کی تیار</p> <p>کہ ملا تھی گئی جان پو او سیکر کہ ملی لہبہ ای صدف ہو مجھ بکھر تے</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>جکھو جکھو کی کمانوں کی تیار جکھو جکھو کی کمانوں کی تیار</p> <p>ہول پری کرے گری ہو کی شافہ و سیکر زندہ دل ہو کو ہو کر کی راجہ و سیکر</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>میں کی کمانوں کی تیار میں کی کمانوں کی تیار</p> <p>جب یہ سب دل و قرار اوس کی سکر ہو رک کی بان بان وہ تم کہا نیکو طیار ہو</p>
<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>کے گونے گونے کی تیار کے گونے گونے کی تیار</p> <p>الغرض دیکھی کہ تونہ پکارا میں کیا اوس بھر لاف تے سی کنارا میں</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>کے گونے گونے کی تیار کے گونے گونے کی تیار</p> <p>ماون تو میں اگر اب جاکی وہ درو کھول انکھیں ہو میں جاوے بہر کی نظر کھول</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>کے گونے گونے کی تیار کے گونے گونے کی تیار</p> <p>ولا وہ نام نہ اب لون لگا یہ کالے پیری قدموں کی قسم ہاتھ دھامالے</p>
<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>کے گونے گونے کی تیار کے گونے گونے کی تیار</p> <p>دھل سی شاد ہوئی کھل گئی عقد می ل کے سوی کیا عاشق و عشق لگی ل کے</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>کے گونے گونے کی تیار کے گونے گونے کی تیار</p> <p>کہنچکر ہاتھ ہر اوس جاسی و تھایا ہو بستر خواب پہ لیجا کی گرایا ہو</p>	<p>درد و زان کا بچہ مہینہ کی تیار پہنچیں پیش آنی نہ ہو کہ زاندار دل بچہ زاندار بچہ نہ مطلق ہو حرف زاندار کا کہ نہ ہو کہ زاندار</p> <p>کے گونے گونے کی تیار کے گونے گونے کی تیار</p> <p>میتھی جی نہ نہ خدا چہر کا دکھلائی نہ جان اب جا کی کسی پر تو اجل آئی نہ</p>

<p>۱۰۰۰ چرخ کنگار لایق کنگار دل خفا خفا خفا خفا شکر کنگار کنگار کنگار کریدار چار و زلف و زلف</p> <p>اپنی بیکانی میں جلدی یہ خبر ہوا دے لوگ دینی لگی آا کے مبارکباد دے</p>	<p>۱۰۰۰ کیا</p> <p>قصہ کہو دینی کی ساری یہ کہانی سب ہی دل جلائی کی لہی چربش بانی سب ہی</p>	<p>۱۰۰۰ گرگری گری گری گری گری دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا</p> <p>مولوں و تلو کو گالی میں ری ڈالا اوسنی پہر اوسنی ذکر کا غور غالا اوسنی</p>
<p>۱۰۰۰ چرخ کنگار لایق کنگار دل خفا خفا خفا خفا شکر کنگار کنگار کنگار کریدار چار و زلف و زلف</p> <p>یہ یاد کو تلو تلو تلو تلو تلو بزم عشرت کو پرستان بنایا اوسنے</p>	<p>۱۰۰۰ کیا</p> <p>نہا چہرت ہی کہ دولت یہ کمان پانی ہی دام میں سونی کی چڑیا کوئی کیا آئی ہی</p>	<p>۱۰۰۰ گرگری گری گری گری گری دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا</p> <p>تو جو کسائی یہ باور نہیں آتا مہسکو رہنی صورت میں لکھی جو دکھانا مہسکو</p>
<p>۱۰۰۰ چرخ کنگار لایق کنگار دل خفا خفا خفا خفا شکر کنگار کنگار کنگار کریدار چار و زلف و زلف</p> <p>جاکی سجد میں آغون کو کیا چاق اوسنے گھر ہوا غیر سی خالی تو بہر اطلاق اوسنے</p>	<p>۱۰۰۰ کیا</p> <p>جس ہی غبت ہو وہی شی وہ عطا کرنا ہی نہ شکر خور کا شکر سی خدا بہرنا ہی</p>	<p>۱۰۰۰ گرگری گری گری گری گری دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا</p> <p>بہری خشنی ہی کہ بات کو بچان گیس بولا چلا کی یہ کہ رہی میں جان گیس</p>
<p>۱۰۰۰ چرخ کنگار لایق کنگار دل خفا خفا خفا خفا شکر کنگار کنگار کنگار کریدار چار و زلف و زلف</p> <p>ماضی ساتی حضرت کی رضا مدد سے چلی درگاہ کے کہو لی کہی نو مہدی کو</p>	<p>۱۰۰۰ کیا</p> <p>نہا چہرت ہی کہ دولت یہ کمان پانی ہی دام میں سونی کی چڑیا کوئی کیا آئی ہی</p>	<p>۱۰۰۰ گرگری گری گری گری گری دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا دل خفا خفا خفا خفا خفا</p> <p>تو جو کسائی یہ باور نہیں آتا مہسکو رہنی صورت میں لکھی جو دکھانا مہسکو</p>

<p>دینار دینار دینار دینار دینار با خداوند است و در دست او است که هر که بخواهد از او ببرد باید از او بخواهد و از او بخواهد</p> <p>بهر نفس بیان را یار کو پیهم میرا شندی سانسو کی عرضی لگا دم میرا</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>سخن گرم زبان پر اگر آجانا ہے شعله آواز کا بتی سی جلا جانا ہے</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>ناله و سکا و سسل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>
<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>یا جس وز جدائی کا وہ قسم کرنا ہی و بدوم سورہ اخلاص کو کہ کرنا ہی</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>اتش رشک سی غیروں کی جگر جلتی ہیں آئی اب شمع پیروانی کی پر جلتی ہیں</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>ناله و سکا و سسل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>
<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>پیشم مردم سی یہ دہری رہتی ہے انگہ پیر کی ہی چون سی لڑی رہتی ہے</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>غیر کے نوکر ہی ل باز کا گھر آتا ہے لی لکھتے دہی مہ پر نہیں جی لکھتا ہے</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>ناله و سکا و سسل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>
<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>چونین دل کہی میرا خود کرنا دینی ہیں بکلیان چند مرگان سی سرا دینی ہیں</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>ناله و سکا و سسل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>	<p>مست ناله ناله ناله ناله ناله که بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p> <p>ناله و سکا و سسل ہی ممکن نہ تاب ہی دل کو عجب طرح کا الہی عذاب ہی دل کو</p>





[illegible]

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

عطرِ لبتِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

استعد مدظہ سن کی آرایش ہو  
منجھ سے ہر روز نئی چیز کی فرمایش ہو

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

جو خوش نصیب ادا دسی آن کروں  
باز سے تو اوسکی بناؤ گامیں مان کروں

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

ڈالوئے ہفتہ ہفتہ کہ قبول کیا جا  
سرسبز رنگِ گلشنی پر پھریں جا جا

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

سی لہو کی دہوین تیری اور اون مہین  
عمر بھر روی اوسو مری پان کی غم مین

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

زلف کی جو کب پریشانی کا سامان کی  
آئینہ کول کی غلطی سے تجھے حیران کر دی

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

جسمِ پامال پوٹھن کھٹ پکی صورت  
رنگِ پھر کیا اوڑھی دزد خاکی صورت

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

زہری شبنم قدمِ تھان سی اوٹھانی کی لہی  
آدھی چاہیے بوراہ بتانی کی لہی

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

شرم کی ہی یہ جگہ آستے نیلی پروا ہو  
وہ ان ہنساؤ مجھے انگہانہ جہان چڑیا ہو

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

بہر کی نگاہ کی طرف دیکھی تو گونا  
گوٹ کی لہر گر جسہ الم مین اس

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

کر کر شیخی ہو سب ناز و زری ہنسی جان  
گو کہ وہ خاردی پھر بتانی ل پر پڑ جائیوں

بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز  
بہارِ بختِ بختی ناز و ناز

پانچو ایسی ہوئی ماری جو وہ ہاتھ نہیں اچھا  
مین کہوں بوجہ سی پکلی کی نہ پٹھا چڑھا

<p>۱۲۱</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>گهر کمان دوازگی آب رات کو سودالی بود سور بوخت پگر نبرد برت آسے ہو</p>	<p>۱۲۲</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>باغبان و س گل سخا کو شکفته پاسے اورت ہولون کی کنی دلو طرف لاکے</p>	<p>۱۲۳</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>کادی رقتا سے ہمالہ ہر و تہسکو ہاں خچ میں لایں ہوا بو کی گنگر و تہسکو</p>
<p>۱۲۴</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>لطیف بہی کہ ملاقات کا پردہ رہا ہے کوہری نہ سی مل جہاں تو پر کیا ہے</p>	<p>۱۲۵</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>چاندنی رات میں جل رہا ہے گلہ کام کری جگہ کا ہت پہنچے کون کی نگہ کام کری</p>	<p>۱۲۶</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>ارکہا کمالی طبیعت کا یہ نقشہ ہو جا ن کروں بات تو تو ہمارا کا کا تا ہو جا</p>
<p>۱۲۷</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>نام اس گہ کا مٹی میں نہ بدنام کرو کرے کہ جاوہر اس کے لیے آرام کرو</p>	<p>۱۲۸</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>ہو قریب نہ کوئی پاؤں کی ٹھہرا ہے جگہ کی تو خصلہ کری گہ کی شک جاسے</p>	<p>۱۲۹</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>بیک کیا زادل شمشیر افلاک میں ہو نقشہ انگیز یوں ہی عطر کا دم ناک میں ہو</p>
<p>۱۳۰</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>فقر سے سننے کے لئے نالہ و فراد کری گر خصلہ کا راستہ ایسے کروں اپنی دہریا</p>	<p>۱۳۱</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>وصل کا شوق میں ہر سانسے کا کر جاو رشتہ کے حال تراؤ مگر نہ ہی تھلا کر جاو</p>	<p>۱۳۲</p> <p>بغیر از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم از این که در این عالم بسیار از این که در این عالم</p> <p>نفرہ بابوں کی سب کادال ہے اوسکی چادر ہی کان چادر ہوا ہے</p>





TITLE

TRIG

